

قرآن الہدٰی احادیث کی روشنی میں بدعت کیا ہے الہدٰی کی روشنی میں

تصنیف

احقر الانام محمد شفیق عفی عنہ

الْبَيْتُ الْمَكْمُلُ

(۱) الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ

نِعْمَتِي (المائدہ آیت نمبر ۳)

آج میں نے تمہارے لیے دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے۔ ایک طرف یہ ارشاد الہی ہے اور دوسری طرف عبادات کے نئے نئے طریقے نکال کر گویا عملی طور پر شریعت کی تکمیل کی جا رہی ہے۔ گویا اس شخص کو دین کے مکمل ہونے پر شبہ ہے اور وہ خود تکمیل دین کر رہا ہے۔

(۲) قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ

صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ حَبِطَتْ

أَعْمَالُهُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ۝

وہ جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں کھوئی گئی اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بیشک وہ اچھے کام کر رہے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور اس کے روبرو جانے کا انکار کیا ہے پھر انکے سارے اعمال ضائع ہو گے سو ہم ان کیلئے قیامت کے دن کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔ (کہف: 103-105)

(۱) فان خیر الحدیث کتاب اللہ و خیر الہدی ہدی محمد ﷺ و شر الامور محدثاتہا و کل بدعة ضلالة (مسلم شریف ص ۲۸۵ مشکوٰۃ شریف ص ۲۷)

بہترین بیان اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور بہترین نمونہ اور سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور وہ کام برے ہیں جو نئے نئے گھڑے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔۔۔۔

(۲) من احدث فی امرنا هذا ما لیس منہ فہورء،

(بخاری شریف ص ۳۷۱ مسلم شریف ص ۷۷ ابوداؤد ص ۱۲۷ ابن ماجہ ص ۳ مسند

احمد ص ۷۳)

حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی نے ہمارے اس معاملہ میں کوئی نئی بات نکالی تو وہ مردود ہوگی۔۔۔

نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ (فی امرنا هذا) کی قدرے تشریح کر دیں تا کہ کسی کوتاہ فہم کو مغالطہ پیش نہ آئے حافظ ابن رجب حنبلیؒ لکھتے ہیں۔

(۳) كل من احدث في الدين مالم ياذن به الله ورسوله فليس من الدين في شيء (مع العلوم والحكم طبع

مصر ۳۲)

جس نے دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جس کا اذن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے نہیں دیا تو اس کا دین سے

کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۴) قال قال رسول الله ﷺ ما احدث قوم بدعة الا رفع مثلها من السنه فتمسك بسنة خير من احدث بدعة (مسند احمد ص ۱۰۵ مشکوٰۃ شریف ص ۳۱)

نبی ﷺ نے فرمایا کہ کوئی قوم بدعت ایجاد نہیں کرے گی مگر اسی مقدار میں سنت ان سے اٹھالی جائے گی پس سنت کو مضبوطی سے پکڑنا بدعت کے ایجاد کرنے سے بہتر ہے۔

(۵) من كذب على متعمداً فليتبوأ مقعده من النار (بخاری شریف ص ۲۱ مشکوٰۃ شریف ص ۷)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے جھوٹ بولا مجھ پر قصداً پس چاہئے کہ وہ اپنے بیٹھنے کی جگہ جہنم میں بنائے (تشریح جس نے جان بوجھ کر جھوٹ باندھا یعنی کسی ایسی بات کی

نسبت حضور ﷺ کی طرف جو حضور ﷺ نے ارشاد نہیں

فرمائی تو ایسا شخص نبی ﷺ پر جھوٹ باندھتا ہے لہذا اس کو چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھے۔۔

(۶) لا یقبل اللہ لصاحب بدعة صوما ولا صلوة ولا صدقة ولا حجا وعمرۃ ولا جہادا ولا صرفا ولا عدلا ینخرج من الاسلام کما تخرج الشعرة من العجین

(الحديث) حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بدعتی کا نہ روزہ قبول کرتے ہیں نہ نماز نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ کسی قسم کی اور کوئی عبادت اور نہ فدیہ۔ وہ نکل جائے گا اسلام سے جیسا کہ نکلتا ہے بال آٹے سے (ابن ماجہ)

بدعت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظر میں

حضرت حذیفہ ابن یمانؓ نے فرمایا: ”خدا کی قسم آئندہ

کے زمانے میں بدعتیں اس حد تک پھیل جائیں گی کہ کوئی

شخص کسی بدعت کو ترک کرے گا تو لوگ کہیں گے تم نے سنت چھوڑ دی۔“

ہر وہ عبادت جو صحابہؓ نے نہیں کی تم بھی وہ عبادت نہ کرو کیونکہ پہلے لوگوں نے پچھلوں کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جس کو یہ پورا کریں۔ اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور پہلے لوگوں (صحابہ کرامؓ) کے طریقے کو اختیار کرو۔“

بریلوی بدعتی کیسے ہیں

جب اذان دیتے ہیں تو اذان شروع کرنے سے پہلے الصلوٰۃ والسلام پڑھتے ہیں جب کہ حضور ﷺ کہ زمانہ میں اذان اللہ اکبر اللہ اکبر سے شروع ہوتی تھی اور لا الہ الا اللہ پر ختم ہوتی تھی حضرت عبداللہ بن زیدؓ کو اذان خواب میں سکھائی گئی پھر وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے حضرت بلالؓ کو حکم دیا تو انہوں

نے اذان پڑھی۔ (الحديث ابوداود ص ۷۶) تو حضرت بلالؓ اللہ اکبر اللہ اکبر سے اذان شروع کی اور لا الہ الا اللہ پر ختم کی۔ اگر بریلویوں کی نظر میں جو اذان سے پہلے الصلوٰۃ والسلام نہیں پڑھتے تو وہ بدعتی ہیں۔ تو پھر (نعوذ باللہ) پھر سارے صحابہؓ اور تابعینؓ اور تبع تابعینؓ بدعتی ہوئے کیونکہ نہ صحابہؓ اور نہ ہی تابعینؓ اور نہ ہی تبع تابعینؓ اذان سے پہلے الصلوٰۃ والسلام پڑھتے تھے۔ بتاؤ بریلویو تمہاری نظر میں یہ سب حضرات کیا بدعتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بریلویوں کو ہدایت عطاء فرمائے آمین۔

بریلویوں اور ہندوؤں کا ایصالِ ثواب کرنے کا طریقہ
ہندوؤں کا ایصالِ ثواب کرنے کا طریقہ سیاح
البیرونی اپنی کتاب (کتاب الہند میں اور مولانا عبید اللہ

سندھیؒ اپنی کتاب تحفۃ الہند میں لکھتے ہیں) ہندوؤں کا

ایصالِ ثواب کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جس چیز کا ثواب پہنچانا مقصود ہوتا ہے تو پہلے اس کی نیت کی جاتی ہے اور ثواب پہنچانے والا ہاتھ میں کپڑا پانی اور کھانا لیکر شاستری زبان میں کہتا ہے کہ آج فلاں مہینہ فلاں تاریخ فلاں دن کو میں فلاں شخص کو یعنی مرنے والے کا نام لیکر یہ سب چیزیں میں صدقہ کرتا ہوں۔ ہندوؤں کے ہاں اگرچہ ثواب کسی بھی دن پہنچایا جاسکتا ہے لیکن دن بھی مقرر کرنا ضروری سمجھتے ہیں ہندوؤں کے نزدیک تیجا۔ ساتواں۔ دسواں۔ گیارھواں اور ختم کارواج ہے؛ تیجا۔ ساتواں۔ اور دسواں۔ گیارھواں اور ختم شروع کہاں سے ہوئے۔

1- جب انکا پنڈت برہمن مرا تو اسکے مرنے کے بعد اس کا گیارھواں دن منایا گیا۔

2- اور جب انکا پنڈت کھتری مرا تو اس کا تیرھواں دن

منایا گیا۔

3- اور جب انکا پنڈت ویش بنے، مرا تو اسکا پندرھواں
یا سوھلواں دن منایا گیا۔

4- اور جب انکا پنڈت شودر بالدھی مرا تو اسکا تیسواں یا
اکیسواں دن منایا گیا اور پھر چھ ماہ اور سال کا ختم دلوا یا
جاتا ہے، ہندوؤں کا جس تاریخ میں کوئی مرتا ہے تو اس
تاریخ میں ثواب پہنچانا ضروری جانتے ہیں ہندوؤں کی
زبان میں ثواب پہنچانے والے کھانے کا نام سراحہ ہے
جب سراحہ کا کھانا تیار ہو جاتا ہے تو اس پر پنڈت
کو بلوا کر کچھ وید پڑھواتے ہیں جو پنڈت اس کھانے
پر وید پڑھتا ہے تو وہ انکی زبان میں ابھشر من کہلاتا ہے اسی
طرح اور بھی دن مقرر ہیں۔ بحوالہ (کتاب الہند، اختلاف
امت صراط مستقیم، تحفۃ الہند، راہ سنت) بریلوی بھی انہیں

رسم و رواج پر قائم ہیں کہ دن تارتخ اور مہینہ مقرر کرتے ہیں

اور ہندوؤں کی طرح سامنے کھانے پینے کی چیزوں کو رکھ

کر ختم پڑھتے ہیں قرآن اور احادیث کی روشنی میں

ثابت کرتا ہوں کہ یہ غلط ہے، حضور ﷺ کی زندگی میں آپ کی

دوا و رواج مطہرات حضرت خدیجہؓ اور حضرت زینب ام

المساکینؓ اور آپ کے چچا سید الشہداح حضرت حمزہؓ اور آپ

کی تین صاحبزادیاں حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ، اور

حضرت زینبؓ اور آپ کے چار صاحبزادے آپ کی زندگی

میں اس دنیائے فانی سے رخصت ہو چکے تھے مگر نہ تو

آپ نے انکا تیجا کیانہ ساتواں کیانہ دسواں کیا اور نہ ہی

چالیسواں کیا اور نہ ہی آپ نے انکی قبروں پر میلہ لگایا اور نہ

ہی عرس کیا اور نہ ہی چراغ جلائے اور نہ ہی چادریں

ڈالیں اور نہ ہی پھول چڑھائے اور نہ ہی گنبد بنوائے اور نہ

ہی قبروں پر اذانیں دیں اور نہ ہی انکی قبروں کو چوما اور نہ ہی
 انکی قبروں پر قوالیاں کروائیں وغیرہ حضورؐ نے اور آپؐ کے
 صحابہؓ اور تابعینؒ اور تبع تابعینؒ نے ان سب کاموں کو کرنے
 سے منع فرمایا (بحوالہ راہ سنت، اختلاف امت صراط مستقیم)
 حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنی کتاب غنیۃ الطالبین
 میں لکھا ہے کہ پس سنت اس طریقے کو کہتے ہیں جس
 پر رسول اللہؐ چلے اور جس پر چاروں صحابہؓ نے اپنی خلافت
 کے زمانہ میں اتفاق کیا ہے اور یہ لوگ سیدھا راستہ
 دکھلانیوالے ہیں کیونکہ انکو سیدھا راستہ دکھلایا گیا ہے ان
 سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔ حضرت شیخ عبدالقادر
 جیلانیؒ اپنی اسی کتاب میں بدعتی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ
 اہل بدعت کے ساتھ میل جول نہ کیا جائے اور نہ ہی
 انکو سلام کرے۔ جو شخص اہل بدعت کو سلام کرتا ہے گویا وہ

ان سے دوستی رکھتا ہے کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ تم

آپس میں سلام پھیلاؤ تا کہ تمہارے درمیان محبت بڑھے

اور بدعتیوں کے ساتھ نہ بیٹھو اور نہ ہی ان کے قریب

جاؤ اور نہ انکی کسی خوشی کے وقت یا انکے عید کے دن

انکو مبارک باد نہ کہو اور اگر یہ لوگ مرجائیں تو ان پر جنازہ کی

نماز نہ پڑھو۔ حضور ﷺ نے بدعتی پر لعنت کی ہے اور

فرمایا ہے کہ جو آدمی دین میں کوئی نئی بات پیدا کرے یا بدعتی

کو اپنے ہاں پناہ دے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں

اور سب آدمیوں کی لعنت ہے مزید بدعتی کی تفصیل جاننے

کیلئے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی اس کتاب کا مطالعہ

کریں۔ اور اب میں سوال کرتا ہوں ان لوگوں سے جو

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے نام پر چندہ لیتے ہیں کیا یہ

بدعت نہیں ہے اور جو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے نام کی

گیارھویں دیتے ہیں کیا یہ بدعت نہیں ہے۔ جو حضرات
 انکے نام پر چندہ لیتے ہیں اور انکے نام کی گیارھویں دیتے
 ہیں ان لوگوں کو چاہیے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی ان
 دو کتابوں کا مطالعہ کریں انشاء اللہ حقیقت کھل کر سامنے
 آجائے گی (فتوح الغیب، غنیۃ الطالبین) تحریف دین:
 بدعت کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ خود ساختہ عبادات اور
 طور طریقوں سے دین میں تحریف کے راستے کھل جاتے ہیں
 اور کچھ عرصے کے بعد لوگ اصل دین کو چھوڑ کر بدعات کو ہی
 دین سمجھ بیٹھتے ہیں اور تحریف دین کا شکار ہو کر گمراہ ہو جاتے
 ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت عطاء فرمائے
 (آمین)

احقر الانام محمد شفیق عفی عنہ

6-05-2008

تصدیقات علماء

یہ جو کچھ لکھا قرآن وحدیث کی روشنی میں لکھا بالکل ٹھیک ہے حوالہ جات بھی ٹھیک ہیں، ولی کامل استاذ الاساتذہ حضرت مولانا قاری محمد عبدالوہاب سہارنپوری دامت برکاتہ۔

2- بھائی محمد شفیق صاحب نے جو کچھ لکھا ہے بالکل درست ہے لیکن انتہائی مختصر ہے اگر کوئی طالب صادق اس موضوع پر مزید تسلی و تشفی کرنا چاہے تو راہ سنت اور براہین قاطعہ وغیرہ کا مطالعہ کرے اللہ سے دعاء ہے کہ اس کو مقبول عام بنائے اور ہم سب کو دین خالص کی پیروی کی توفیق عنایت فرمائے آمین ترجمان اسلام عالم باعمل حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی عفی عنہ۔

3- ماشاء اللہ بہت اچھا لکھا ہے مزید اسمیں بریلوی کتب کے کچھ حوالہ جات جو انکے خلاف انکی بدعقیدگی پر واضح ثبوت

پیش کرتے ہوں شامل ہونے چاہئیں مناظر اسلام عالم باعمل

حضرت مولانا عبدالقادر صابر دامت برکاتہ۔۔

4۔ ہم نے جلیس العلماء حافظ شفیق احمد کے رسالہ ہذا کو بغور پڑھا جس میں مرقومہ عقائد اہل سنت و علماء دیوبند کتاب و سنت سے ماخوذ ہیں بفضلہ تعالیٰ رسالہ ہذا اس پر فتن دور میں مسلک حقہ کی اشاعت اور عقائد باطلہ کے رد میں بہت ہی موثر رہے گا (انشاء اللہ) دعاء ہے کہ خدا تعالیٰ موصوف کی اس دینی خدمت کو قبول فرما کر باطل والوں کو ہدایت عطاء فرمائے موصوف کو بھی جزائے کثیر عطاء فرمائے (آمین ثم آمین) مجاہد اسلام عالم باعمل حضرت مولانا کلیم اللہ صاحب سواتی دامت برکاتہ۔۔

5۔ یہ جو لکھا گیا ہے قرآن اور احادیث کی روشنی میں بالکل درست لکھا گیا ہے۔ خادم مخلوق، حب اسلام پروفیسر محمد ممتاز صاحب۔

○○○